

# رشتہ داریاں نبھانے کی 12 سنتیں

2 سنتیں سیکھنے سے متعلق ✓

5 سنتیں تعلقات، رشتہ داریاں خراب ہونے سے بچانے والی ✓

5 سنتیں رشتہ داریاں نبھانے کے طریقوں سے متعلق ✓

رشتہ داریاں نبھانے، آپس کی محبتیں بڑھانے، باہمی رنجشوں  
نفرتوں، کدورتوں کو ختم کرنے کی 12 عظیم سنتیں



مرتب

صفتی منیر احمد صاحب

## رشتہ داروں کے متعلق سنئیں 12 سنئیں

### □ 2 سنئیں سے متعلق

**سنئ 1:** صلہ رحمی (رشتوں کو نبھانے) کے بارے میں آگاہی حاصل کریں، اور

اپنی اولادوں کو بتائیں۔ (1)

**سنئ 2:** قطع رحمی کے وبال کو اس کی سنگینی کو پہچانیں اور اپنی اولادوں کو بتائیں۔ (2)

### □ 5 سنئیں تعلقات، رشتہ داروں کے خراب ہونے سے بچانے والی

**سنئ 1:** جو جیسا برتاؤ کرے اس کے ساتھ ویسا برتاؤ کرنے کے بجائے بدسلوکی

قطع رحمی کرنے والے کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرنے کی کوشش کرنا یہی حقیقی صلہ رحمی

ہے۔ (3)

**سنئ 2:** رشتہ داروں پر ظلم، زیادتی، ناانصافی، حق تلفی سے بچیں۔ اس کے لیے

ضروری ہے کہ حرص و ہوس، خود غرضی، مفاد پرستی، تکبر، انانیت کے بجائے ایثار، تواضع

و عاجزی اختیار کریں۔ (4)

**سنئ 3:** رشتہ داروں کے غلط رویوں پر جذباتی رد عمل، غصہ سے بچیں۔ (5)

**سنئ 4:** رشتہ داروں کی اگر غلطیاں کوتاہیاں سامنے آئیں تو مندرجہ ذیل 7 کام

کریں:

(1) بلا تحقیق بدگمانی، شک شبہ، الزام اغراض، فرضی مفروضوں سے بچیں بلکہ پہلے تحقیق

کریں۔ (6)

رشتہ داریاں نبھانے کی 12 سنتیں {2} سیکھنے اور رشتے بچانے سے متعلق سنتیں

2) تحقیق میں صرف سنی سنائی باتوں پر نہ جائیں آنکھوں کی جگہ کان استعمال نہ کریں جس شخص کی غلطی ہے اسی سے یا غیر جانبدار سے تحقیق کریں۔ غلطی کرنے والے کی جگہ پر اپنے آپ کو رکھ کر دیکھیں اگر آپ ہوتے یا آپ کے اپنے ہوتے تو آپ کیا کرتے؟  
3) غلطی ثابت ہو جانے کے بعد یہ بھی دیکھیں کہ تنبیہ کرنی ہے یا نہیں کیونکہ ہر غلطی قابل تنبیہ نہیں ہوتی۔

4) اگر تنبیہ ضروری ہے تو تنبیہ کرنے سے پہلے نیت کو ٹھولیں تنبیہ سے مقصود اللہ کی رضا ہو، نفسانی جذبہ، ذاتی اغراض، انتقام لینا، ذلیل کرنے، تنگ کرنے، دبا کر رکھنا نہ ہو، قابو میں رکھنا وغیرہ۔

5) ان اوقات میں تنبیہ کرنے سے احتراز کریں:

جب آپ غصہ سے بے قابو ہوں، ذہنی انتشار کا شکار ہوں، دباؤ میں ہوں یا جس وقت مخاطب کو تنبیہ کرنا مفید نہ ہو۔

6) کس طرح تنبیہ کرنی ہے؟ اسلوب تنبیہ کیا ہو، اس کے لیے دو باتوں پر پہلے غور کریں۔

پہلی بات: غلطی کرنے والے کون ہیں؟ لاعلمی، ناواقفی کی وجہ سے غلطی کر رہا ہے یا غفلت لا پرواہی کی وجہ سے غلطی کر رہا ہے؟ غلطی کرنے والے کا مقام و مرتبہ، علم و عمل، احسانات قربانیاں، اختیارات کیا ہیں؟

غلطی کرنے والا نیا ہے پہلی بار غلطی کر رہا ہے یا عادی ہے۔ کئی بار سمجھایا جا چکا ہے؟ سرعام غلطی کرنے والا ہے یا چھپ کر غلطی کر رہا ہے؟ مسلسل پے درپے غلطی کرنے والا ہے یا طویل عرصہ کے بعد غلطی دہرانے والا ہے؟ کسی مجبوری کی وجہ سے غلطی کر رہا ہے یا بغیر کسی مجبوری کے کر رہا ہے؟ غلطی کرنے والا کمزور ہے جیسے عورت بچہ، بیمار

یا کمزور نہیں ہے۔ غلطیوں کی تاویلیں کرنے والا ہے یا اعتراف اور تسلیم کرنے والا ہے؟ غلطی کرنے والا شہری ہے یا شہری نہیں ہے؟ غلطی کرنے والا بہت زیادہ محسوس کرنے والا ہے، بات دل پر لینے والا ہے یا ایسا نہیں ہے؟

دوسری بات: غلطی کس قسم کی ہے؟ غلطی چھوٹی ہے، قابل معافی ہے یا بڑی یا بہت بڑی ہے؟ فطری غلطی ہے یعنی غلطی کرنے والا جس طبقہ سے ہے یہ غلطی اس طبقہ کی فطرت ہے یا فطری غلطی نہیں ہے، غلطی اس ماحول میں بہت عام ہے یا عام نہیں؟ غلطی مشترکہ دو فریقوں کی ہے یا غیر مشترکہ ایک فریق کی ہے؟ غلطی کی بنیاد کوئی غلط نظریہ، تصور ہے یا ایسا نہیں ہے؟

ان سب کو بھی تنبیہ سے پہلے دیکھنا ہوگا۔

مثلاً: جہاں غلطی پر جری ہونے کا اندیشہ ہو وہاں صرف چشم پوشی اور لاعلمی کا اظہار کریں۔ بعض مرتبہ غلطی کرنے والے کو مخاطب بتائے بغیر تعریض اشارہ کنایہ کے طور پر تنبیہ کریں۔ بعض اوقات غلطی کرنے والے کو براہ راست مخاطب بنا کر تنبیہ کریں۔

بعض اوقات غلطی کرنے والے کا سارا کام غلط نہیں ہوتا اس صورت میں صرف اس چیز کو غلط کہیں جو غلطی پر مشتمل ہے پوری بات یا سارے عمل کو غلط قرار نہ دیں۔

اگر غلطی کرنے والے کی غلطی کا عام لوگوں کو علم نہ ہو تو تنہائی میں تنبیہ کریں۔

جہاں کچھ غلطی کی طرف اشارہ کر کے باقی تفصیل بیان نہ کرنا مفید ہو تو خواہ مخواہ تفصیل بیان نہ کریں۔ غلطی کی وجہ سے اگر کوئی شرعی حکم متاثر ہو رہا ہو یا اس کا دنیاوی نقصان ہو رہا ہو اور وہ واقف نہ ہو تو تنبیہ کے ساتھ ساتھ اس کی بھی وضاحت کریں اور بچنے کی تدابیر بھی بتادیں۔

اگر غلطی بالکل واضح ہو تو بغیر کسی تمہید کے تنبیہ کریں۔

**سنت 5:** گناہوں سے بچیں اس لیے کہ گناہ سے اللہ تعالیٰ ناراض ہو جاتے ہیں۔

پھر باہمی اختلاف نفرتوں، عداوتوں کا عذاب مسلط کر دیتے ہیں۔ (7)

### □ 5 سنتیں رشتہ داری نبھانے کے طریقوں سے متعلق

**سنت 1:** تمام رشتہ داروں کے لیے اچھا سوچیں، مثبت سوچیں، منفی سوچ سے

بچیں، سب کا بھلا چاہیں، سب کو قابل اہمیت عزت سمجھیں، جو اپنے لیے پسند کریں

وہی رشتہ داروں کے لیے بھی پسند ہو جو اپنے لیے ناپسند ہو وہ رشتہ داروں کے لیے بھی

نا پسند ہو۔

جڑنے جوڑنے کا جذبہ ہو، محبت کریں محبتیں پھیلائیں۔ سینہ کو بلا وجہ کی کدورت، نفرت،

حسد، کینہ، بغض سے پاک رکھیں۔

چھوٹی چھوٹی باتوں کو بڑا نہ بنائیں، ظرف وسیع رکھیں۔ کسی رشتہ دار سے اختلاف

ہو جائے تو انتقامی جذبہ سے بچیں۔

**سنت 2:** رشتہ داروں سے میل ملاقات، سلام دعا، رابطے اور تعلقات ضرور

رکھیں۔ جن سے ملنا مشکل ہو دور ہونے کی وجہ سے یا مصروفیت کی وجہ سے تو ان سے

خط و کتابت، ٹیلیفون، انٹرنیٹ وغیرہ کے ذریعہ سلام و کلام رکھیں۔ (8)

بعض مواقع میں تو رشتے باقی رکھنے کے لیے میل ملاقات بہت ضروری ہوتی ہے۔ جیسے

بیمار رشتہ دار کی عیادت، مرحوم رشتہ دار کی تعزیت اور دیگر خوشی غمی کے موقع پر

شرکت۔ (9)

**سنت 3:** رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت ان باتوں کا خاص خیال رکھیں:



1) کسی اور کے لیے نہیں کسی دنیاوی غرض کے لیے نہیں اپنے لیے اپنی آخرت کے لیے ایسے ملیں کہ رشتہ دار خوش ہو جائیں۔ (10)

2) رویہ اور چہرہ کے تاثرات اچھے رکھیں، ایسے نرم طبیعت بن جائیں کہ رشتہ دار آپ سے بے تکلف گھلنا، ملنا پسند کریں۔ (11) خندہ پیشانی سے ملیں۔ مسکرا کر ملیں۔ (12)

3) رشتہ داروں سے ملاقات کے وقت؛

● اچھا بولیں: یعنی اور فضول باتوں سے بچیں، سچائی اور زبان کا پکا ہونا وعدوں کو پورا کریں۔ اپنے بول سے دوسروں کی حوصلہ افزائی تعریف کریں، ضرورت مند کی جائز سفارش کریں، اس کو تسلی دیں اور اس کے لیے دعا کریں، نرم اور خوبصورت لہجہ استعمال کریں، رشتہ داروں کو نیکی اور اچھی بات کی تلقین کریں اور برائی سے روکیں، شکوے شکایتیں، الجھنا، بحث مباحثہ، منوانا، عذر توڑنے سے بچیں، بہتان، تہمت، الزام، غیبت، چغلی، پروپیگنڈہ سے بچیں، موقع محل دیکھ کر بولیں بے موقع نہ بولیں، بے جا مذاق/ استہزائہ کریں، حقوق کے مطالبہ میں زبان کا صحیح استعمال کریں، اختلاف کے وقت مہذب زبان استعمال کرنا، غصہ، سخت الفاظ استعمال کرنے سے احتراز کریں۔

● اچھا سنیں: بات کو توجہ سے سنیں، دوسرے کی بات نہ کاٹیں، کسی کی برائی غیبت، چغل خوری سننے سے بچیں، سنی سنائی بات پر اعتماد نہ کریں بلکہ تحقیق کریں۔

● اچھا دیکھیں: دوسروں کی خوبیاں دیکھیں، دوسروں کے عیوب کے بجائے اپنے عیوب پر نگاہ رکھیں، بڑوں کو عقیدت اور چھوٹوں کو شفقت کی نگاہ سے دیکھیں، دوسروں کی نعمتوں کے بجائے اپنی نعمتوں کو دیکھیں گنیں۔

4) جو رشتہ دار اچھے نہیں لگتے ان سے بھی اچھی طرح ملیں۔ (13)

آپ سے ملتے ہوئے لوگ جو برا رویہ اختیار کرتے ہیں آپ اس قسم کے رویہ سے نہ

ملیں۔ (14)

(5) میل ملاقات اور رشتہ داروں کی زیارت میں اعتدال رکھیں۔ (15)

**سنت 4:** رشتہ داروں کی دنیاوی ضرورت حاجت کے وقت تعاون، اعانت اور مدد کریں یعنی قریبی رشتہ دار اگر ضرورت مند ہوں اور ان کی حاجت پوری کرنے کی قدرت ہو تو صرف ملاقات کر لینے سے صلہ رحمی کرنے والا شمار نہ ہوں گے بلکہ اپنی استعداد اور قدرت کے بقدر ان کی حاجت کو پورا کرنا ضروری ہوگا۔ (16)

**سنت 5:** رشتہ داروں کی اخروی ضرورت، حاجت کو پورا کریں یعنی درجہ بدرجہ اپنے رشتہ داروں کو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں۔ یہ بھی ایک طرح سے صلہ رحمی حسن سلوک اور رشتہ داروں کے حقوق میں داخل ہے اور یہ رشتہ داروں کا روحانی حق ہے۔ (17)





## حوالہ جات

- (1) (نساء: 36) (اسراء: 23-26) (ترغیب: 2522) (نحل: 90) (شعب الایمان: 79507) (بقرہ: 215) (بقرہ: 83) (ابن حبان: 499-436) (معجم کبیر: 1648) (معجم اوسط: 4760) (بخاری: 7-03-2297-6138) (مسند احمد: 17019) (مسلم: 1072-204-48-2548) (مریم: 32) (مستدرک حاکم: 4894) (رعد: 19-21)
- (2) (مجمع الزوائد، رقم: 13454) (محمد: 22-23) (معجم الکبیر، رقم: 14507) (رعد: 25) (بخاری، رقم: 5987) (مسند احمد، رقم: 10270) (مسلم، رقم: 2555) (مسند احمد، رقم: 7931) (مسلم، رقم: 2556) (رعد: 25) (ابوداؤد، رقم: 4902) (مستدرک حاکم، رقم: 8572) (بقرہ: 27) (شعب الایمان للہیثمی، رقم: 7590)
- (3) (فیض القدر للمناوی: 5/361) (بخاری: 5991) (صحیح ابن حبان: 449، المعجم الکبیر: 1648) (مسلم: 2558، مسند احمد: 6942) (مستدرک حاکم: 17334-7285) (مشکوٰۃ: 3384، مضامین: 3/391) (صحیح ابن خزیمہ: 2386)
- (4) (ترمذی، رقم: 2376) (احسن الفتاویٰ: 1/24، معارف القرآن: 1/219، بقرہ: 45) (نساء: 128) (الحشر: 09) (مانندہ: 91) (ابوداؤد: 5130، ابوداؤد، رقم: 4895)
- (5) (احیاء العلوم: 61/3) (الاعراف: 200-199) (الاسراء: 53) (النساء: 148) (مفہوم قرطبی، ابن کثیر، آلوسی، ابن عطیہ، السعدی)
- (6) (حجرات: 12) (بخاری: 5143) (بخاری: 755) (بخاری: 4887) (مسلم: 2563) (مقدمہ مسلم: 07) (اسراء: 36) (ال عمران: 65-66) (حجرات: 6) (ابوداؤد: 2712) (ابوداؤد: 4384) (جامع الاصول: 6142) (جامع الاصول: 3468) (مشکوٰۃ: 4011)
- (7) (احسن الفتاویٰ: 1/21) (بخاری: 401) (انعام: 65) (انعام: 129) (مشکوٰۃ: 3717) (معارف القرآن: 3/360) (ہود: 119) (مانندہ: 14) (مانندہ: 64) (جامع الاصول: 4784) (ترمذی: 2414-9352) (مصنف ابن ابی شیبہ: 36135-19307)
- (8) (شعب الایمان: 7602) (مسلم: 348) (مسلم: 2567، مسند احمد: 22002، کویتیہ، زیارہ، فقرہ: 7) (مسند ابی

رشته داریاں نبھانے کی 12 سنتیں {9} حوالہ جات

ابعلی، رقم: 4140 (فوائد تمام الرازی، رقم: 1311) (مسند احمد، رقم: 22064) (بخاری، رقم: 6077) (مسند احمد، رقم: 16257) (معجم الاوسط، رقم: 8930) (مسلم، رقم: 35-2565) (الترغیب والترہیب، رقم: 3825)  
**(9)** (مسلم، رقم: 2569) (مسلم، رقم: 2568) (ترمذی، رقم: 969) (کویتیہ، عمیادۃ، فقرہ: 3) (ترمذی، رقم: 1076) (ابن ماجہ، رقم: 1601)

**(10)** (الطبرانی فی الصغیر و اسنادہ حسن، مجمع الزوائد 8/353)

**(11)** (ترمذی، 2488، معارف الحدیث)

**(12)** (ترمذی، 1970، مسند احمد: 3/344) (ترمذی، 2005) (مسند بزار، رقم: 8544) (ترمذی، رقم: 1956)

**(13)** (بخاری: 6131-6032) (ابن ماجہ: 4032)

**(14)** (دل کی دنیا: 26-33)

**(15)** (المعجم الکبیر للطبرانی: 14756) (کویتیہ، زیارۃ، فقرہ: 8)

**(16)** (کویتیہ، ارحام، فقرہ: 9، بخاری: 3008) (بخاری: 3165) (اسراء: 26) (نساء: 36) (بقرہ: 215)

(بقرہ: 177) (جامع الاصول: 4667) (جامع الاصول: 189) (جامع الاصول: 4559) (جامع الاصول: 4676)  
 (جامع الاصول: 4673) (جامع الاصول: 4703) (جامع الاصول: 4673) (احیاء العلوم: 1/220) (معجم کبیر للطبرانی: 2343)

**(17)** (تحریم: 6) (مستدرک حاکم: 3826) (اعراف: 142) (ابوداؤد: 3887، مسند احمد: 2709)

(بخاری: 101) (بخاری: 427) (مسلم: 528) (نسائی: 704) (مسند احمد: 24252) (بخاری: 2033)  
 (مسلم: 1173) (بخاری: 4829) (مسلم: 899) (مسند احمد: 2398) (ابن ماجہ: 4243) (ترمذی: 3288)  
 (بخاری: 1150-43، مسلم: 784-5) (بخاری: 6465، مسلم: 783) (ترمذی: 802، نسائی: 2912)  
 (مسلم: 2724) (بخاری: 4796، مسلم: 1445) (مسند احمد: 23906-23786، مسلم: 2594) (بخاری: 2935، مسلم: 2165)  
 (بخاری: 1420، ابوداؤد: 1700، نسائی: 2549، ترمذی: 2394، مسلم: 2452) (ابوداؤد: 4875، ترمذی: 2502)  
 (بخاری: 7069-512-2024، مسلم: 744-1174، ترمذی: 725) (بخاری: 6109) (بخاری، رقم: 5102، جامع الاصول، رقم: 9037) (بخاری رقم: 5235، جامع الاصول: 4956-4957) (ابوداؤد، رقم: 4112، جامع الاصول: 4959، ترمذی: 2779، بخاری، رقم: 5224-6846)

{ مفتی منیر احمد صاحب مدظلہ کی تالیفات و رسائل }

نمبر شمار	کتاب	نمبر شمار	کتاب
1	فہم ایمانیات	19	فہم جمعۃ المبارک
2	فہم محرم الحرام کورس	20	حلال و حرام رشتوں کی پہچان کے رہنما اصول
3	فہم صفر کورس	21	شادی مبارک
4	فہم شعبان کورس (شب براءت)	22	کامیاب گھرداری
5	فہم زکوٰۃ کورس	23	بیٹی مبارک ہو
6	فہم رمضان کورس	24	جذباتی رویوں سے ایسے بچیں
7	فہم حج و عمرہ کورس	25	سیرت کوڑیول 1
8	فہم قربانی کورس	26	سیرت کوڑیول 2
9	فہم دین کورس	27	حقوق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
10	فہم طہارت کورس	28	حدیث اور اس کا درجہ کیسے پہچانیں
11	فہم نماز کورس	29	ڈپریشن، اسٹریس کے اسباب اور ان کا حل
12	فہم حلال و حرام کورس	30	مالی معاملات اور اخلاقی تعلیمات
13	فہم مسائل حیض و نفاس	31	مالی معاملات اور شرعی تعلیمات
14	سخت بیماریوں، پریشانیوں کا یقینی علاج	32	مالی تنازعات اور ان کا حل
15	توبہ	33	فہم میراث
16	استخارہ	34	آسان علم النجوم
17	مسنون اذکار	35	علم دین اور اس کے سیکھنے سکھانے کا صحیح طریقہ
18	فہم نکاح و طلاق	36	طبی اخلاقیات



# مفتی منیر احمد صاحب کی مطبوعہ تالیفات و رسائل



مفتی منیر احمد صاحب نے کئی قابل قدر اور اہم موضوعات پر کورسز مرتب فرمائے ہیں۔ جن پر کئی اکابر علماء کرام نے اعتماد کا اظہار کیا ہے، یہ کورسز لوگوں میں بہت مقبول ہیں، جن سے عوام کو خوب فائدہ ہو رہا ہے۔ ائمہ و خطباء حضرات اپنے علاقوں میں حسب موقع دینی تعلیم اور تربیت کے لیے ان قابل قدر اور مختصر کورسز کا انتخاب کر سکتے ہیں۔